سوال

(80) مرد اور عورت کی نماز میں فرق؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

گلاسکو سے الطاف حسین لکھتے ہیں :

کیا عورت اور مرد کی نماز میں کوئی فرق ہے؟ اگر رکوع سجدے وغیرہ میں کوئی فرق ہے تو وہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں ہے ۔ طریقہ دونوں کے لئے یکساں ہے ۔ ہاں البتہ لباس کے سلسلے میں عورتوں کے لئے یہ حکم ہے کہ نماز کی حالت میں ان کے لئے چہرے ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ پورے جسم کو ڈھانکنا ضروری ہے ۔ اگر سر کے کچھ بال ننگے یا کھلے ہیں تو نماز نہیں ہوگی اسی طرح اگر اتنا باریک کپڑا یا دوپٹہ پہنا ہوا ہے جس سے بدن یا بال نظر آئیں تو نماز نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص205

محدث فتویٰ